قبر کیسے روشن ہو؟

07-March-2023

اجتماعِ شبِ برات کا بیان

(For Islamic Brothers)

اجتماعِ شبِ براءت کا بیان

(15 شعبان المعظم 1444ھ، 07مارچ، 2023ء)

قبر کیسے روشن ہو؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... قبریں آخرت کی یاد دِلاتی ہیں

✿... قبر جنّت کا باغ یا دوزخ کا گڑھا

✿... صدّیق و عمر (رضی اللہ عنہما) کا وسیلہ کام آگیا

✿... صحابہ بچّوں کو سوالاتِ قبر سکھایا کرتے

✿... تلاوت کرنے والے کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

علّامہ قُرطبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ ایک عورت نے مشہور وَلیُّ الله حضرت امام حَسَن بَصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہو کر عَرض کیا: میری جوان بیٹی فوت ہو گئی ہے، کوئی طریقہ اِرشاد فرمایئے کہ میں اُسے خواب میں دیکھ لوں۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اُسے عمل بتا دیا۔ اُس نے اپنی مرحومہ بیٹی کو خواب میں تو دیکھا مگر اِس حال میں کہ **اُس کے بدن پر تارکول یعنی ڈامر (Asphalt) کا لباس، گردن میں زنجیر اور پاؤں میں بَیڑیاں (Shackles) تھیں**! یہ ہولناک منظر دیکھ کر وہ عورت کانپ اُٹھی! اُس نے دوسرے دن یہ خواب امام حَسَن بَصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو سنایا، خواب سن کر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بَہُت غمگین ہوئے۔ کچھ عرصے بعد حضرت حَسَن بَصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا، جو **جنّت** میں ایک تَخْت پر **تاج** سجائے بیٹھی تھی۔ آپ کو دیکھ کر وہ کہنے لگی: میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں، جس نے آپ کو میری حالت بتائی تھی۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: اس کے کہنے کے مطابق تو تُم عذاب میں تھی، آخِر یہ انقِلاب کس طرح آیا؟ مرحومہ بولی: قبرِستان کے قریب سے ایک شخص گزرا اور اس نے مصطفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجا، اُس کے **درود شریف پڑھنے کی**

برکت سے اللہ پاک نے ہم 560 قبر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔[1]

بَسُوئے کُوئے مدینہ بڑھو درود پڑھو! | جو تم کو چاہیئے جنّت پڑھو درود پڑھو!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھی آپ نے درودِ پاک کی برکت! **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** ہمارا پیارا اللہ پاک اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ سَلَّم سے بہت محبت فرماتا ہے، اسی لئے تو اُس نے درودِ پاک میں ایسی برکات رکھی ہیں تاکہ بندے درودِ پاک پڑھتے رہیں، محبوبِ رَبّ، سلطانِ عرب صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر ہوتا رہے اور بندوں کی بخشش کا سامان بھی ہوتا رہے۔ کاش! ہم بھی کَثْرَت سے درودِ پاک پڑھنے کی عادَت بنا لیں۔ شعبانُ المعظّم میں تو بالخصوص کثرت سے درودِ پاک پڑھنا چاہیے کہ شعبانُ المعظّم ہے ہی **درودِ پاک کا مہینا**۔ شیخ شہابُ الدِّین حجازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: بے شک شعبانُ المعظّم درود شریف پڑھنے کا مہینا ہے کہ آیتِ درود یعنی پارہ:22، **سُوْرَۃُ اَحْزَاب** کی مشہور آیتِ کریمہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ:22، سورۂ اَحزاب:56)	ترجمہ کنزُالایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو

یہ آیت شعبانُ المعظّم ہی میں نازِل ہوئی۔[2]

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے! | سَو درودیں فدا، ہزار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں | پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...التذکرۃ، جز:1، صفحہ:68ملتقطاً۔
2 ...مَوَاھِبُ اللَّدُنِیہ، جلد:2، صفحہ:506۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170و171۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ❁ آج شَبِ براءَت یعنی نجات کی رات ہے ❁ آج بھلائیوں والی، برکتوں والی، عظمتوں والی رات ہے ❁ رحمتوں کی چھما چھم برسات ہے ❁ آج بخشش و مغفرت کی رات ہے ❁ اس رات رَبِّ کائنات اپنے بندوں پر خوب رحمتیں نازِل فرماتا ہے ❁ آج دُعاؤں کی قبولیت کی رات ہے ❁ آج روزی تقسیم ہونے کی رات ہے۔

آئی شَبِ براءَت، یہ ہے برکتوں کی رات
لطف و کرم کی رات ہے، یہ رحمتوں کی رات

بارانِ فضل ہوتا ہے اس شب کو ہر گھڑی
خوش بخت ہے جسے ملی یہ عظمتوں کی رات

جو چاہتے ہو، تم کو کرے گا خدا عطا
اس کی عنایتوں کی ہے یہ نعمتوں کی رات

غم کا علاج آج کی شب دستیاب ہے
یہ جاں فزا ہیں ساعتیں، یہ فرحتوں کی رات

کر لو مرض کے واسطے رب سے دُعا ابھی
یہ ہے شفا کی رات، یہ ہے راحتوں کی رات

دامن بڑھاؤ مانگ لو خیراتِ مغفرت
اے عاصیو! ہے جلوہ نما رافتوں کی رات

راضی کرو تمام جو ناراض تم سے ہیں
صلح و صفا کی رات ہے، یہ قُربتوں کی رات

[1] ... بخاری، کِتَاب: بدءُالْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

لاکھوں گنہگاروں کی مغفرت ہو جاتی ہے

تمام مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان **حضرت عائشہ صِدّیقہ طَیِّبَہ طاہرہ** رَضِیَ اللہُ عَنہا فرماتی ہیں: میں نے ایک رات سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بستر مبارک پر نہ دیکھا، تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بقیع پاک میں ہیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، **مُحَمَّدِ** عربی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **بیشک اللہ** پاک شعبان کی 15 وِیں رات آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا ہے، پس **اس رات قبیلہ بَنُو کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ گنہگاروں کو بخش دیتا ہے۔**[1] بَنُو کلب عرب کا ایک قبیلہ (**Tribe**) تھا، کتابوں میں لکھا ہے: یہ لوگ بہت زیادہ بکریاں پالتے تھے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک بکری کے جسم پر جتنے بال ہوتے ہیں، کون ان کی گنتی (**Counting**) کر سکتا ہے؟ معلوم ہوا؛ آج کی رات ہزاروں، لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

براءَت دے عذابِ قبر سے، نارِ جہنّم سے | مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبریں آخرت کی یاد دِلاتی ہیں

اے عاشقانِ رسول! ہم نے سُنا! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شبِ براءَت کو بقیعِ پاک تشریف لے گئے۔ **بقیع شریف مدینۂ منورہ کا مشہور قبرستان ہے۔**

---

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، صفحہ:207، حدیث:739 ملتقطاً۔
2 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوٰۃ، جلد:3، صفحہ:339، زیرِ حدیث:1299۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:97، 98۔

اس روایت سے معلوم ہوا؛ آج کی رات قبرستان جانا بھی ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی **مبارک ادا** ہے۔ سالہا سال سے مسلمانوں کا معمول ہے کہ شبِ براءَت کو قبرستان جاتے اور اپنے رشتے داروں و فوت شُدہ مسلمانوں کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔ شبِ براءَت میں یا اس کے عِلاوہ بھی قبرستان جانا بہت فائدے مند ہے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، **مُحَمَّدِ** عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: **قبروں کو دیکھا کرو! بیشک قبروں کو دیکھنا دُنیا سے بے رغبت کرتا اور آخرت کی یاد دِلاتا ہے۔**[1]

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے | بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا | زمیں کی خاک پر سونا ہے، اینٹوں کا سرہانا ہے
عزیزا یاد کر جس دن کہ عزرائیل آئیں گے | نہ جاوے کوئی تیرے سنگ اکیلا تُونے جانا ہے
غُلامَ اِک دَم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غُرَّہ | خدا کی یاد کر ہر دَم کہ جس نے کام آنا ہے

7 سبق آموز قرآنی آیات

پارہ:30، سورۂ عَبَس، آیت:17 تا 23 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ (پارہ:30، سورۂ عبس:17 تا 23)

ترجمۂ کنزُالایمان: آدمی مارا جائیو کیا ناشکر ہے اُسے کاہے سے بنایا، پانی کی بوند سے اسے پیدا فرمایا پھر اسے طرح طرح کے اندازوں پر رکھا، پھر اسے راستہ آسان کیا پھر اُسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا، پھر جب چاہا اسے باہر نکالا

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب: ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ:252، حدیث:1571۔

	کوئی نہیں اس نے اب تک پورا نہ کیا جو اُسے حکم ہوا تھا۔

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی ان 7 مختصر آیاتِ کریمہ میں کتنی خوبصُورتی کے ساتھ ہمارے انداز، ہمارے اَحوال اور ہماری زِندگی کی حقیقت کو بیان فرمادیا گیاہے۔

آج ہمارے بازوؤں میں طاقت ہے، ہم صحت مند، توانا، عقل مند ہیں، ہمارے پاس عہدے بھی ہیں، منصب بھی ہیں، کوئی انجنیئر ہے، کوئی ڈاکٹر، کوئی سیٹھ ہے، کوئی امیر زادہ، کوئی پولیس مین ہے، کوئی فوجی، غرض ہم بہت کچھ ہیں مگر ہم سب کی ابتدا کیا ہے؟ پانی کا ایک قطرہ۔ اللہ پاک نے ہمارے لئے زمین کا فرش بچھایا، آسمان کی چھت بنائی، ہمارے دُنیا میں آنے سے پہلے ہی ہمارے لئے لاکھوں نعمتیں پیدا کر دیں، پھر پانی کی ایک بُوند سے جیتا جاگتا انسان بنا کر اس دُنیا میں بھیج دیا۔ یہی ہماری حقیقت ہے، یہی ہماری اَصْل ہے۔

اب کیا ہم یہاں ہمیشہ رہیں گے؟ نہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ (پارہ:30، سورۂ عبس:21)	ترجَمہ کَنْزُالاِیمان: پھر اُسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا۔

عنقریب مَلَكُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں گے، رُوح جسم سے نکالی جائے گی اور ہمارے چاہنے والے ہمیں اندھیری قبر میں رکھ کر پلٹ آئیں گے۔

پھر...!! کیا یہاں قِصّہ تمام ہو گیا؟ نہیں...!!

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ (پارہ:30، سورۂ عبس:22)	ترجَمہ کَنْزُالاِیمان: پھر جب چاہا اسے باہر نکالا۔

وہ وقت آئے گا، قبریں کھلیں گی، مُردے پھر سے زِندہ ہوں گے، اللہ پاک کی بارگاہ

میں حاضر ہوں گے، اَعْمَال کا حساب لیا جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے، موت ہمارے سر پر ہے، قبر کا وحشت ناک گڑھا اور قیامت کا ہولناک میدان ہمارے سامنے ہے، حضرت مَلَكُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اس انتظار میں ہیں کہ کب اس بندے کا وقت پُورا ہو اور میں رُوح قبض کرلوں، حضرت اِسْرَافیل عَلَیْہِ السَّلَام صُور مُنہ میں لئے منتظر ہیں کہ کب حکم ہو اور میں صُور پھُونک کر قیامت برپا کر دوں۔ اب اس صُورتِ حال میں ہمارا حال کیا ہے؟ ہمارا اندازِ زندگی، ہمارے طور طریقے، ہمارا چال چلن کیسا ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

(پارہ:30، سورۂ عبس:23)

ترجَمۂ کنزالایمان: کوئی نہیں اس نے اب تک پورا نہ کیا جو اُسے حکم ہوا تھا۔

ہمیں 5 نمازوں کا حکم دیا گیا، ہم سے پُوری پڑھی نہیں جاتیں، 12 ماہ میں صرف ایک مہینے کے روزے فرض ہوئے، ہم سے رکھے نہیں جاتے، 100 روپے میں سے صِرْف اڑھائی روپے وہ بھی شرائط پُوری ہونے کی صُورت میں زکوٰۃ فرض کی گئی، ہم سے دِی نہیں جاتی، شرائط پوری ہونے کی صُورت میں زِندگی بھر میں صِرْف ایک بار حج کا حکم دیا گیا، ہم کر نہیں پاتے، قرآن کی تلاوت، درودِ پاک کی کثرت، ذِکْر و اَذْکار، ماں باپ کی فرمانبرداری، صلہ رحمی، عزیز رشتہ داروں، پڑوسیوں سے نیک سلوک، نگاہوں کی حفاظت، زبان، ہاتھ، دِل کی حفاظت، ناپ تول میں ایمان داری، حلال کمانا، حلال کھانا غرض سینکڑوں اَحْکام دیئے گئے، زِندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا گیا، زندگی کے ہر ہر مرحلے کے متعلق راہنمائی دی گئی مگر ہمارا حال...!! ہم نے اَحْکام پُورے نہ کئے، موت سَر پر کھڑی ہے، ہم غفلت میں ہیں، قبر کا ہولناک گڑھا سامنے ہے، ہم سدھرنے کا نام نہیں

لیتے، روزِ قیامت اُٹھایا جائے گا مگر ہمیں اِحساس نہیں ہوتا۔

دِل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا | مَغلوب شہا! نفسِ بدکار نہیں ہوتا
اے ربّ کے حبیب آؤ اے میرے طبیب آؤ | اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی | پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا (1)

آدمی غفلت میں ہے

صحابیٔ رسول حضرت جابر بن عَبْدُ الله رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، راحَتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **آدمی جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس سے غفلت میں ہے۔** اللہ پاک جب آدمی کی تخلیق کا ارادہ فرماتا ہے تو فرشتے سے فرماتا ہے: اس کا رزق لکھ دو! اس کے اعمال لکھ دو! اس کی موت لکھ دو! اور اس کی نیک بختی یا بد بختی بھی لکھ دو! پھر وہ فرشتہ چلا جاتا ہے اور اللہ پاک ایک اور فرشتہ بھیج دیتا ہے جو اس لکھے ہوئے کو خوب اچھی طرح محفوظ کر لیتا ہے پھر وہ فرشتہ بھی چلا جاتا اور اللہ پاک اس بندے پر 2 فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو اس کی اچھائیاں اور بُرائیاں لکھتے ہیں اور جب اس کا وقتِ موت آتا ہے تو وہ فرشتے بھی اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں اور مَلَكُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اس کی روح قبض کرنے آ جاتے ہیں، جب اسے قبر میں رکھ دیا جائے تو اس کی روح جسم کی طرف واپس کی جاتی ہے اور قبر کے 2 فرشتے (یعنی منکر نکیر) اس کا امتحان لینے آ جاتے ہیں اور پھر وہ بھی چلے جاتے ہیں۔ پھر جب قیامت قائم ہو گی تو اچھائیاں بُرائیاں لکھنے والے فرشتے نیچے اتریں گے اور اس کی گردن میں گرہ لگائی گئی کتاب کھولیں گے پھر وہ اسے لے کر اس طرح حاضر ہوں گے کہ ایک قائد اور ایک سائِق (چلانے والا) ہو گا۔ اس کے بعد پیارے آقا، مدینے والے

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 163 ملتقطاً۔

مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یقیناً تمہارے سامنے ایک بہت بڑا معاملہ ہے جس کی تم طاقت نہیں رکھتے لہٰذا خدائے بُزُرگ وبرتر سے مدد مانگو۔** [1]

عمل کا ہو جذبہ عَطا یاالٰہی!	گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت	ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی! [2]

قبر کا معاملہ آسان نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اپنے سامنے لوگوں کو مرتے دیکھا ہو گا مگر یاد رکھئے! مرنا آسان نہیں ہے ہم نے اپنے ہاتھوں سے میت کو کفن پہنایا ہو گا، کفن پہنانا آسان ہے، مگر پہننا آسان نہیں ہم نے جنازے کو کندھا دیا ہو گا مگر جنازے کی چارپائی پر لیٹ کر 4 کندھوں پر سُوار ہونا آسان نہیں ہم نے بہت ساروں کو قبر میں اُتارا ہو گا یاد رکھئے! قبر میں اُتارنا آسان ہے، مگر قبر میں اُترنا آسان نہیں۔ معاملہ واقعی سخت دُشوار ہے۔

ذرا تَصَوُّر تو باندھئے! جیسے رُوئی کے ڈھیر میں کانٹے دار ٹہنی رکھ کر ایک جھٹکے سے کھینچ لی جائے، ایسے ہمارے جسم سے رُوح کھینچ لی جائے، ہمارے جسم کا رُواں رُواں دَرد اور تکلیف میں ہو، تکلیف بھی کیسی...؟ ایک ہزار تلواروں کے وار سے زیادہ شدید...!! پھر اس حالتِ زار میں ہمارا کوئی پُرسانِ حال بھی نہ ہو، ہمارے ماں باپ، اَوْلاد، بہن بھائی، عزیز رشتے دار، ہمارے ناز اُٹھانے والے سرہانے کھڑے ہوں، کوئی ہماری مدد نہ کر پائے، سب دیکھتے ہی رہ جائیں، ہم کسی کو اپنا دُکھ بیان بھی نہ کر پائیں، آہ! ہمارے ارد گرد چیخ پُکار مچی ہو اور ہم کسی سے بات بھی نہ کر پائیں، ہمارا مال، ہماری دولت، ہمارا بینک بیلنس، ہماری کاریں، ہماری کوٹھیاں، ہمارے بنگلے، ہماری طاقت و قُوَّت، ہمارا عہدہ و منصب، ہماری ڈگریاں سب

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:3، صفحہ:221، رقم:3775 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔

کچھ دھرے کا دھرا رہ جائے، ہمارے جسم پر لپٹے کپڑے بھی اُتار لئے جائیں، کورا کفن پہنا دیا جائے، پھر ہمارے چاہنے والے، ناز اُٹھانے والے، خُود اپنے کندھوں پر اُٹھا کر تنگ و تاریک قبر میں لٹا کر، اپنے ہاتھوں سے منوں مٹی ڈال کر واپس پلٹ آئیں، ہم اُن کے قدموں کی آواز سُن رہے ہوں گے مگر ہم انہیں پُکار نہ سکیں گے، آہ! یہ تکلیف کہ ایسی تکلیف پہلے کبھی نہ پہنچی ہوگی، یہ تنہائی کہ ایسی تنہائی سے ہم کبھی دوچار نہ ہوئے ہوں گے، یہ وحشت کہ ایسی وحشت کبھی دیکھی نہ ہوگی، پھر یہاں بس نہیں...!! ابھی یہ صدموں پر صدمے گزرے ہی ہوں گے، نئے گھر میں ابھی آکر کچھ ٹھہرے بھی نہ ہوں گے، ابھی اس تنہائی کی عادَت بھی نہ ہوئی ہوگی، رُوح نکلنے کی تکلیف میں کمی بھی نہ ہوئی ہوگی کہ اچانک قبر کی دیواریں لرزنے لگیں گی، 2 فرشتے قبر کی دیواروں کو چیرتے ہوئے قبر میں پہنچ جائیں گے اور کرخت لہجے میں ہم سے سُوال شروع کر دیں گے، آہ! اگر ہم ان سوالوں کے دُرست جواب نہ دے پائے، ہائے! ہائے! اگر ہم قبر کے امتحان میں کامیاب نہ ہو سکے تو ہماری قبر میں جہنّم کی آگ بھڑکا دی جائے گی، عذاب مسلط کر دیا جائے گا، آہ! ہمارا کیا بنے گا؟ کہاں جائیں گے؟ کسے مدد کے لئے پُکاریں گے؟

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار
مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار

یاد رکھ میں ہوں اندھیری کوٹھڑی
تجھ کو ہوگی مجھ میں سُن وَحشت بڑی

میرے اندر تُو اکیلا آئے گا
ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا

گھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے اِنتہا گھبرائے گا

جب ترے ساتھی تجھے چھوڑ آئیں گے
قبر میں کیڑے تجھے کھا جائیں گے

قبر میں تیرا کفن پھٹ جائے گا
یاد رکھ نازک بدن پھٹ جائے گا

تیرا اک اک بال تک جھڑ جائے گا
خوبصورت جسم سب سڑ جائے گا

کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

موت اچانک آجائے گی

حضرت عَبْدُ اللہ بن عُمَر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے بھائی! کیا تم جانتے ہو کہ موت تمہارے سامنے ہے اچانک آجائے گی، نہ جانے تمہارے پاس صبح آجائے یا شام، رات کو آجائے یا دن کو پھر ہولناک قبر اور منکر نکیر کا سامنا ہو گا اور پھر قیامت کا وہ دن جس میں باطل پرستوں کو خسارہ ہو گا۔ (2)

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتبار | تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
موت آکر ہی رہے گی یاد رکھ! | جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!

قبر جنّت کا باغ یا دوزخ کا گڑھا

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو کیونکہ قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: میں اَجْنَبِیَّت کا گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔ جب مومن کو قبر میں دفنایا جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے: خوش آمدید تُو میری پُشت پر چلنے والوں میں سے مجھے محبوب ترین تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے اب تُو میرا حُسْنِ سلوک دیکھ، پھر قبر اس کے لئے حدِ نگاہ تک کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لئے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور جب کوئی فاجِر (یعنی گنہگار) یا کافر شخص

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711-712 ملتقطًا۔
2 ...شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، جلد: 4، صفحہ: 214، رقم: 4834۔

دفن کیا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے: تجھے کوئی مرحبا نہیں، تُو میری پشت پر چلنے والوں میں میرے نزدیک بدترین شخص تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے لہٰذا اب اپنے ساتھ میرا برتاؤ دیکھ پھر قبر اس پر اپنا گھیرا تنگ کر دیتی ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات اپنی مبارک انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر اشارہ کر کے بتائی پھر فرمایا: اللہ پاک اس پر 70 ہزار اژدھے مقرر فرما دیتا ہے اگر ان میں سے کوئی ایک بھی زمین پر پھنکار دے تو رہتی دنیا تک کبھی کچھ بھی نہ اُگے، وہ اَژدھے اس مُردے کو تاقیامت ڈستے رہیں گے۔ راوی کہتے ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النَّار **یعنی قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔**(1)

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یاربّ!
بُرائیوں پہ پشَیماں ہوں رَحم فرمادے | ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یاربّ!
گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد | مُعاف کردے نہ سہ پاؤں گا سزا یاربّ!
میں کر کے توبہ پلٹ کر گناہ کرتا ہوں | حقیقی توبہ کا کر دے شَرَف عطا یاربّ!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مُردے کو قبر کی ڈانٹ

حضرت ابو حَجاج ثُمالی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مُردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے: تیری خرابی ہو کیا تُو نہیں جانتا تھا میں فتنے کا گھر ہوں، تاریکی کا گھر ہوں، تنہائی کا گھر ہوں اور کیڑے مکوڑوں

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 584، حدیث: 2460۔

کا گھر ہوں، اے انسان! کس چیز نے تجھے مجھ سے غافل رکھا کہ تُو میرے اوپر اَکڑ کر چلتا تھا۔[1]

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار | مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار
یاد رکھ میں ہوں اندھیری کوٹھڑی | تجھ کو ہوگی مجھ میں سُن وَحشت بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئے گا | ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا
گھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا | بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بتا تُونے میرے لئے کیا تیاری کی

حضرت عُبَیْدُ اللّٰہ بن عُبَیْد رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مُردے کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ بیٹھ جاتا ہے اور جنازہ کے ساتھ آنے والوں کے قدموں کی آواز سنتا ہے، سب سے پہلے اس کی قبر اس سے کلام کرتے ہوئے کہتی ہے: اے ابن آدم! تیرا بُرا ہو کیا تجھے مجھ سے ڈرایا نہیں گیا؟ کیا تجھے میری تنگی، بدبو، وَحشت، ہولناکی اور کیڑوں مکوڑوں کا خوف نہ دلایا گیا تھا؟ یہ میں نے آج کے دن کے لئے تیار کئے ہیں تو بتا تُونے میرے لئے کیا تیاری کی ہے؟[3]

موت کی تیاری کرلیجئے!

حضرت عبدُاللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما روایت کرتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی قبر کے لئے خوب تیاری کرلو کیونکہ قبر روزانہ 7 مرتبہ یہ پکارتی

1 ...مسند ابی یعلٰی، جلد:5، صفحہ:233، حدیث:6864۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:711-712 ملتقطًا۔
3 ...زُہد لابن المبارک، باب: ما یبشر بہ المیت عند الموت...الخ، صفحہ:466، حدیث:160۔

ہے: اے کمزور آدمی! مجھے ملنے سے پہلے ہی اپنی زندگی میں خود پر رحم کر، کیا تُو اس وقت خود پر رحم کرے گا جب مجھ میں بوسیدہ ہو جائے گا؟(1)

حضرت سفیان ثَوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو قبر کو اکثر یاد کرے وہ اسے جنت کے باغوں میں سے ایک باغ پائے گا اور جو اس کی یاد سے غافل رہا وہ اسے جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا پائے گا۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اس دُنیا میں آئے، یہاں رہنے کے لئے نہیں، جانے کے لئے آئے ہیں، جو بھی کر لیں، آخر یہاں سے جانا ہے، قبر کے گڑھے میں اُترنا ہی اُترنا ہے، اس لئے اچھا یہی ہے کہ ہم ابھی سے قبر و آخرت کی تیاری کر لیں۔

دُنیا آخرت کی تیاری کے لئے مخصوص ہے

یاد رکھئے! یہ دنیا کھانے پینے، مال جمع کرنے، کوٹھی بنگلے بنانے، عیش کرنے، فضولیات میں دِن گنوانے کے لئے نہیں، نیکیاں کر کے قبر و آخرت کی تیاری کے لئے مخصوص ہے، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے اپنے آخِری خطبے میں فرمایا: اللہ پاک نے تمہیں دُنیا صرف اس لئے عطا فرمائی ہے کہ تم اس کے ذَرِیعے آخِرت کی تیّاری کرو اور اِس لئے عطا نہیں فرمائی کہ تم اسی کے ہو کر رہ جاؤ، بے شک دنیا فانی اور آخِرت باقی ہے۔ تمہیں فانی (دنیا) کہیں بہکا کر باقی (رہنے والی آخرت) سے غافِل نہ کر دے، فنا ہو جانے والی دنیا کو باقی رہنے والی آخِرت پر تَرجیح نہ دو کیونکہ دنیا چھوٹنے والی ہے اور بے شک اللہ پاک کی طرف لَوٹنا ہے۔ اللہ پاک سے ڈرو کیونکہ اس کا ڈر اس کے عذاب کے لئے

---

1 ...کنز العمال، کتاب: الموت، جز: 15، جلد: 8، صفحہ: 235، حدیث: 42137۔

2 ...التذکرۃ للقرطبی، باب ماجاء فی کلام القبر کل یوم...الخ، صفحہ: 87۔

(رَوک اور)ڈھال اور اللہ پاک تک پہنچنے کا ذَرِیعہ ہے۔[1]

ہے یہ دنیا بے وفا آخِر فنا | نہ رہا اس میں گدا نہ بادشَہ

قبر میں کام آنے والے اعمال

اے عاشقانِ رسول! قبر کی وحشت و تنہائی کو امن و راحت میں، قبر کے اندھیرے کو روشنی میں بدلنے اور قبر کے عذاب سے چھٹکارا پانے کی خواہش ہے تو یقیناً اس کے لئے ابھی سے تیاری کرنی ہو گی۔ وہ کونسے کام ہیں؛ جنہیں اپنا کر ہم اپنی قبر کو روشن کر سکتے ہیں؟ قبر کی وحشت و تنہائی سے بچ سکتے ہیں؛ آیئے! سنتے ہیں:

(1): عقیدہ درست رکھئے!

پہلا کام: یہ کہ اپنا عقیدہ درست رکھئے اور ہمیشہ اس پر مضبوطی سے قائِم رہیے! کیونکہ قبر میں اصل امتحان عقیدے ہی کا ہے۔ نماز، روزے، حج، زکوٰۃ وغیرہ کا حساب بھی ہو گا مگر قیامت کے دِن، قبر میں 3 سوال ہیں: (1): تیرا ربّ کون ہے؟ (2): تیرا دِین کیا ہے؟ (3): تُو اس ہستی (یعنی آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم) کے متعلق کیا کہا کرتا تھا؟ یہ تینوں سُوال عقیدے کے ہیں۔ لہٰذا ہمیشہ اپنا عقیدہ مضبوط رکھئے! اللہ پاک سے متعلق، آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم سے متعلق، اللہ پاک کی کتابوں، اس کے رسولوں، فرشتوں کے متعلق، صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضوان، اہلِ بیتِ اطہار سے متعلق ہمیشہ وہی عقیدہ رکھئے! جو صحابۂ کرام، اَوْلیائے کرام اور صدیوں سے عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کا عقیدہ رہا ہے۔

اگر ہم دُرُست اسلامی عقائد اپنائیں اور ان پر ہمیشہ قائِم رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، ذم الدنیا، جلد:5، صفحہ:83۔

عذابِ قبر سے بچ جائیں گے۔

قبر حد نگاہ تک وسیع کر دی جاتی ہے

حضرت عَبْدُاللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ مصطفےٰ جانِ رحمت، شمع بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مردے کو قبر میں رکھ کر لوگ پلٹتے ہیں تو مُردہ ان کے قدموں کی آواز سنتا ہے پھر جب بیٹھ جاتا ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے: تیرا ربّ کون ہے؟ وہ کہتا ہے: اللّٰہ پاک۔ پھر سوال ہوتا ہے: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: اسلام۔ پھر پوچھا جاتا ہے: تیرے نبی کون ہیں؟ وہ کہتا ہے: حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ پھر سوال ہوتا ہے: تُو ان کے بارے میں کیا جانتا ہے؟ وہ کہتا ہے: میں نے انہیں پہچانا اور جو کتاب وہ لے کر آئے میں نے اس کی تصدیق کی۔ چنانچہ اس کی قبر کو حَدِّ نگاہ تک وسیع کر دیا جاتا ہے اور اس کی روح مؤمنین کی اَرواح سے ملا دی جاتی ہے۔(1)

درست عقائد والے مومن کی قبر کا حال

حضرت عَبْدُ اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک اَنصاری کے جنازے میں شریک ہوئے اور قبر تک ساتھ تشریف لے گئے اس وقت تک قبر نہ کھودی گئی تھی لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہوگئے اور لوگ بھی آپ کے پاس ایسے ساکن بیٹھ گئے گویا ان کے سروں پر پرندے ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زمین کی طرف نظر فرمائی اور تنکے سے زمین کُریدنے لگے پھر آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور 3 مرتبہ یوں دعا فرمائی: اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ یعنی میں عذابِ قبر سے اللّٰہ

1 ...شرح الصدور، صفحہ: 91۔

پاک کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر فرمایا: جب مومن دنیا کو پیچھے چھوڑ کر آخرت کی طرف بڑھتا ہے تو حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اس کے سر کے پاس آکر بیٹھ جاتے ہیں، ان کے ساتھ دیگر فرشتے بھی ہوتے ہیں جن کے پاس جنّتی تحائف، خوشبو اور لباس ہوتا ہے، وہ تمام تاحد نگاہ صَف بہ صَف بیٹھ جاتے ہیں، پہلے حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اسے خوشخبری سناتے ہیں پھر دیگر فرشتے اسے خوشخبری دیتے ہیں تو اس کی روح حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام کی جانب سے دی جانے والی خوشخبری سے خوش ہو کر مشک سے قطرہ بہنے کی مثل بہہ کر نکلتی ہے، پھر مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اس کی روح لے کر پلک جھپکتے ہی دوسرے فرشتوں کے حوالے کرتے ہیں وہ فوراً اسے جنّتی تحائف میں لپیٹ لیتے ہیں اور اُس وقت زمین و آسمان کے درمیان ایک خوشبو پھیل جاتی ہے، فرشتے کہتے ہیں: یہ خوشبو کتنی اچھی ہے۔ دوسرے فرشتے کہتے ہیں: یہ خوشبو آج قبض کی گئی فلاں مومن کی روح کی ہے، جب اسے آسمان تک لایا جاتا ہے تو آسمان کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں، ہر دروازہ یہ چاہتا ہے کہ اس روح کو مجھ سے گزارا جائے، چنانچہ اسے اس کے عمل کے دروازے سے گزارا جاتا ہے تو وہ رونے لگتا ہے اور جن جن آسمان والوں کے پاس سے وہ گزرتی ہے سب یہی کہتے ہیں کہ **خوش آمدید اس جان کو جس نے اپنے ربِّ کریم کا حکم مانا** حتّٰی کہ اسے سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی تک پہنچا دیا جاتا ہے، حضرت مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کے مُعاوِن فرشتے عرض کرتے ہیں: الٰہی! ہم نے فلاں بن فلاں مومن کی روح قبض کی ہے۔ حالانکہ ربِّ کریم ان سے زیادہ جانتا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: اسے زمین کی طرف لوٹا دو، میں نے ان بندوں کو اسی سے پیدا کیا، اسی میں لوٹاؤں گا اور انہیں اسی سے دوبارہ اٹھاؤں گا۔ دفنانے

والے جب واپس پلٹتے ہیں تو مردہ ان کے قدموں کی آہٹ اور ہاتھ جھاڑنے کی آواز بھی سنتا ہے، پھر اس کے پاس 3 فرشتے آتے ہیں، 2 رحمت کے اور ایک عذاب کا، بندے کا عَمَلِ صالح اسے اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے، نماز قدموں کے پاس، روزہ سر کے پاس، زکوۃ دائیں طرف، صدقہ بائیں طرف اور نیکی اور حُسْنِ اَخلاق سینے کے پاس آجاتے ہیں، اب عذاب کا فرشتہ جس جانب سے بھی آتا ہے عَمَلِ صالح اسے روک لیتا ہے، وہ فرشتہ اتنا وَزْنِی ہتھوڑا لے کر کھڑا ہوتا ہے کہ اگر منٰی میں جمع ہونے والے سب مل کر بھی اسے اٹھانا چاہیں تو نہ اٹھا سکیں، پھر وہ کہتا ہے: اے نیک بندے! اگر نماز، روزہ، زکٰوۃ اور صدقہ تیری حفاظت نہ کرتے تو میں اس ہتھوڑے سے تجھے ایسی مار مارتا جس سے قبر میں آگ بھڑک اٹھتی، وہ رحمت کے فرشتوں سے کہتا ہے: یہ تمہارے لئے اور تم اس کے لئے ہو، چنانچہ وہ وہاں سے رُخصت ہوجاتا ہے اور رحمت کا ایک فرشتہ دوسرے سے کہتا ہے: اللہ پاک کے ولی سے نرمی کرنا کیونکہ یہ بہت بڑی مصیبت سے آیا ہے۔ فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا ربّ کون ہے۔ بندہ کہتا ہے: اللہ پاک۔ وہ پوچھتا ہے: تیرا دین کیا ہے؟ مُردہ جواب دیتا ہے: میرا دین اسلام ہے۔ فرشتہ پھر سوال کرتا ہے: تیرے نبی کون ہیں؟ بندہ کہتا ہے: حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ فرشتہ پوچھتا ہے: تو کیا جانتا ہے؟ بندہ کہتا ہے: میں نے کتابُ اللہ کو پڑھا اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔ یہ سوال فرشتے سختی سے پوچھتے ہیں اور یہ مومن کو پیش آنے والی سخت ترین آزمائش ہوتی ہے، پس آسمان سے آواز آتی ہے: میرے بندے نے سچ کہا، اس کے لئے جنتی بچھونا بچھاؤ، جنتی لباس پہناؤ اور جنتی خوشبو سے مُعَطَّر کردو اور اس کی قبر کو حَدِّ نِگاہ تک وسیع کردو، ایک جنتی دروازہ اس کے سر کی جانب اور ایک قدموں

کی جانب کھول دو۔ فرشتے اس سے کہتے ہیں: دلہن کی طرح سو جا تجھے عذابِ قبر نہیں ہو گا۔ وہ کہتا ہے: یاالٰہی! قیامت قائم فرما دے تاکہ میں اپنے اہل وعیال اور مال کی طرف لوٹوں اور وہ کچھ پاؤں جو تُو نے میرے لئے تیار کیا ہے، چنانچہ اسے بروزِ قیامت چمکتے چہرے کے ساتھ قبر سے اٹھایا جائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** آپ نے سُنا! قبر میں 3 سُوال ہوں گے اور وہ تینوں کے 3 سُوال کس بارے میں ہیں، عقائد کے بارے میں۔ اگر ہم نے اپنا عقیدہ مضبوط رکھا، بالکل انہی عقائد پر قائِم رہے جو عقائد صحابۂ کرام اور اَوْلیا و عُلمائے کرام کے ہیں تو اِنْ شَآءَاللّٰهُ الْکَرِیْم! قبر کے امتحان میں کامیابی نصیب ہو گی اور قبر جنّت کے باغوں میں سے باغ بن جائے گی۔

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نُور کے | جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رَسولُ الله کی

صدّیق و عمر (رَضِیَ اللّٰہُ عَنہما) کا وسیلہ کام آ گیا

پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے متعلق صاف، ستھرا اور درست اسلامی عقیدہ اور ان سے محبّت و عقیدت بھی عذابِ قبر سے نجات کا ذریعہ ہے، چنانچہ اپنے دَور کے مُجَدِّد اور بہت بڑے عالِم، مفسر، محدث حضرت امام جلالُ الدّیْن سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مفسرِ قرآن حضرت ابو قاسم بن ہِبَۃُ الله رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ہمارے ایک ہم مکتب (کلاس فیلو) کا انتقال ہوا تو استاد صاحِب نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے کہا: مجھے بخش دیا گیا ہے۔ استاد صاحِب نے

1 ... شرح الصدور، صفحہ: 91۔

پوچھا: نکیرین (یعنی قبر میں سوالات پوچھنے والے فرشتوں) کے ساتھ کیسی گزری؟ اس نے کہا: استاد صاحِب! جب نکیرین نے مجھے بٹھا کر پوچھا کہ تمہارا ربّ کون ہے اور تمہارے نبی کون ہیں؟ تو اللہ پاک نے میرے دِل میں ڈال دیا کہ میں ان سے کہوں: حضرت ابو بکر اور حضرت عُمَر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کے وسیلے سے مجھے چھوڑدو! پس ایک فرشتے نے دوسرے سے کہا: اس نے ہمیں بہت بڑی قسم دی ہے، لہٰذا اسے چھوڑدو۔ چنانچہ وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔[1]

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصحاب و اہلِ بیت کا	ہے خدائے مصطفیٰ، اَصحاب و اہلِ بیت کا
آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فَقَط ادنیٰ گدا اَصحاب و اہلِ بیت کا
فَضْل ربّ سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا	دل سے جو شَیدا ہوا اَصحاب و اہلِ بیت کا

ہر صحابیِٔ نبی!	جنتی جنتی	سب صحابیات بھی!	جنتی جنتی
چار یارانِ نبی!	جنتی جنتی	حضرتِ صدیق بھی!	جنتی جنتی
اور عمرِ فاروق بھی!	جنتی جنتی	عثمانِ غنی!	جنتی جنتی
فاطمہ اور علی !	جنتی جنتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جنتی جنتی
والدَینِ نبی!	جنتی جنتی	ہر زوجۂ نبی!	جنتی جنتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنتی جنتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جنتی جنتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): سُوالاتِ قبر یاد کیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! قبر روشن کرنے اور عذابِ قبر سے بچانے والا دوسرا کام یہ کہ

1 ... المنتظم لابن جوزی، جلد: 15، صفحہ: 138، رقم: 3092- ھِبَۃُ اللہ بن سلامہ۔

قبر میں جو سوالات ہونے ہیں، انہیں یاد کیا کریں، اس دُنیا میں ان سوالوں کے جواب بار بار دہراتے رہیں گے، انہیں اپنی زبان پر خوب جاری کر لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہو گا، قبر میں جب فرشتے سوال پوچھیں گے تو بے ساختہ زبان پر وہی جواب آئیں گے جو ہم نے دُنیا میں یاد کئے ہوں گے۔

زبان کو ان کلمات کا عادی بناؤ!

حضرت عبد اللہ بن عُمَر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا روایت کرتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! اپنی زبانوں کو ان کلمات کا عادی بناؤ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاللّٰہَ رَبُّنَا وَالْاِسْلَامَ دِیْنُنَا وَمُحَمَّدًا نَبِیُّنَا

یعنی اللہ پاک کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں، اللہ پاک ہمارا ربّ، اسلام ہمارا دین اور حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے نبی ہیں۔ کیونکہ قبر میں تم سے ان باتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔[1]

صحابہ بچوں کو سوالاتِ قبر سکھایا کرتے

حضرت راشد بن سعد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے مروی ہے کہ مُعَلِّمِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی دلیل سیکھو! کیونکہ تم سے پوچھا جائے گا۔ اس فرمان کا ایسا اثر ہوا کہ انصار میں سے جب کسی کی موت قریب آتی تو وہ اسے نکیرین کے سوالوں کے جوابات سکھاتے اور بچہ جب عقل مند ہو جاتا تو اسے بھی کہتے کہ جب تم سے پوچھا جائے: تمہارا رب کون ہے؟ تو کہنا: میرا ربّ اللہ پاک ہے۔ جب پوچھا جائے: تمہارا دین کیا ہے؟ تو کہنا:

1 ... فردوس الاخبار، جلد: 1، صفحہ: 69، حدیث: 347۔

میرا دین اسلام ہے اور جب یہ سوال ہو کہ تمہارے نبی کون ہیں؟ تو کہنا: میرے نبی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیئے کہ وقتاً فوقتاً یہ سوالاتِ قبر اور ان کے جوابات دہراتے رہیں اور اپنے بچوں کو بھی یہ سوال جواب یاد کروائیں۔

مجھ سے یہ سوال پوچھتے ہو حالانکہ...!!

حضرت حَوثَرہ بن محمد مِنْقَرِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت یزید بن ہارون رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا تو وہ کہہ رہے تھے: منکر نکیر میرے پاس آئے اور مجھے بٹھا کر پوچھا: تمہارا رب کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ اور تمہارے نبی کون ہیں؟ میں نے اپنی سفید داڑھی سے مٹی جھاڑتے ہوئے کہا: مجھ جیسے سے یہ پوچھا جارہا ہے، میں یزید بن ہارون ہوں اور میں دنیا میں لوگوں کو 60 سال تک ان سوالوں کے جواب سکھاتا رہا ہوں۔ ایک فرشتے نے کہا: یہ سچ کہتا ہے۔ پھر کہنے لگے: دلہن کی طرح سو جاؤ! آج کے بعد تم پر کوئی خوف نہیں ہے۔ (2)

قبر سے سُورج جیسی روشنی نکلی

حضرت علاء بن عبدُ الکریم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص جس کی بینائی کافی کمزور تھی وہ کہتا ہے: میرے بھائی کا انتقال ہوا، ہم نے اسے دفنا دیا، جب لوگ چلے گئے تو میں نے بھائی کی قبر پر سر رکھ دیا، اچانک مجھے قبر کے اندر سے آواز آئی: تیرا ربّ کون ہے؟ اور تیرے نبی کون ہیں؟ میں نے اپنے بھائی کی آواز سنی، اس نے کہا: اللّٰہ پاک میرا ربّ ہے اور

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ: 13، سورۂ ابراہیم، زیر آیت: 27، جلد: 5، صفحہ: 38۔

2 ... شرح اصول اعتقاد اہل السنہ، جز: 6، جلد: 3، صفحہ: 453، رقم: 2147 ملتقطاً۔

حضرت **مُحَمَّد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے نبی ہیں۔ اتنے میں قبر کے اندر سے سورج کی کرنوں جیسی روشنی میرے کانوں کی طرف بلند ہوئی اور میں وہاں سے ہٹ گیا۔[1]

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نُور کے | جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): تلاوتِ قرآن کی عادت اپنائیے!

قبر کے اندھیرے اور وحشت سے بچانے والا تیسرا نیک عَمَل: **تلاوتِ قرآن**۔

اَلْحَمْدُ لله! قرآنِ کریم بہت با وفا ساتھی ہے، جب سارے دوست، احباب، عزیز رشتے دار، سگے بہن بھائی، یہاں تک کہ ماں باپ بھی آدمی کو تنہا قبر کے گڑھے میں رکھ کر واپس پلٹ جاتے ہیں تو قرآنِ کریم اس وحشت و تنہائی میں بھی ساتھ نہیں چھوڑتا، قرآنِ کریم عذابِ قبر سے بچاتا اور اللہ پاک سے سفارش کر کے قبر روشن کروا دیتا ہے۔

تلاوت کرنے والے کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے

حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس گھر میں قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاتی ہے اس گھر پر نور کا ایک خیمہ ہوتا ہے جس سے آسمان والے راہنمائی حاصل کرتے ہیں جس طرح ٹھاٹھیں مارتے سمندر اور چٹیل میدانوں میں موتی جیسے تارے سے راہنمائی لی جاتی ہے، جب تلاوت کرنے والا فوت ہو جاتا ہے تو وہ نوری خیمہ اُٹھا لیا جاتا ہے، چنانچہ فرشتے آسمان سے دیکھتے ہیں تو انہیں وہ نور نظر نہیں آتا پھر فرشتے اسے ایک آسمان سے دوسرے آسمان پر لے جاتے اور اس کی روح پر درود بھیجتے ہیں پھر قیامت تک

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:84-85۔

اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور جو بھی مومن کتابُ اللہ سیکھتا ہے اور پھر رات کی کسی گھڑی میں نماز پڑھتا ہے تو وہ رات اگلی رات کو وصیت کرتی ہے کہ اس مومن کو وقتِ مقررہ پر بیدار کر دینا اور اس کے لئے آسان ہو جانا، جب وہ فوت ہو جاتا ہے تو اس کے گھر والے اس کے کفن کی تیاری میں مشغول ہوتے ہیں جبکہ قرآنِ کریم انتہائی حسین صورت میں اس کے سر کے پاس آکر ٹھہر جاتا ہے پھر کفن کے نیچے اور سینے کے اوپر آجاتا ہے اور جب اسے قبر میں رکھ کر اس پر مٹی برابر کر دی جاتی اور دوست احباب واپس چلے جاتے ہیں تو نکیرین آکر اسے قبر میں بٹھا دیتے ہیں اتنے میں قرآنِ کریم مؤمن اور فرشتوں کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، فرشتے کہتے ہیں: ایک طرف ہو جاؤ تاکہ ہم اس سے سوال کریں۔ وہ کہتا ہے: ربِّ کعبہ کی قسم! ایسا ہرگز نہ ہو گا کیونکہ یہ میرا مُصاحِب اور میرا دوست ہے میں اسے کسی حال میں اکیلا نہ چھوڑوں گا البتہ اگر تمہیں کسی بات کا حکم ہے تو تم اس پر عمل کرو اور مجھے میری جگہ پر رہنے دو کیونکہ میں اِسے جنت میں پہنچانے سے پہلے اس سے جُدا نہیں ہوں گا۔ پھر قرآنِ کریم اپنے دوست کی طرف دیکھ کر کہتا ہے: میں وہی قرآن ہوں جسے تو کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ پڑھتا تھا اور مجھ سے محبت رکھتا تھا، پس مجھے تجھ سے محبت ہے اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اللہ پاک بھی اسے محبوب بنا لیتا ہے، نکیرین کے سوالات کے بعد تجھ پر کوئی خوف ہے نہ کوئی غم۔ نکیرین سوالات کرنے کے بعد تشریف لے جاتے ہیں، اب مومن ہوتا ہے اور قرآنِ کریم، کلامِ مجید فرماتا ہے: میں تیرے لئے نرم و آرام دہ بستر بچھاؤں گا اور حسین و جمیل چادر عطا کروں گا کیونکہ تو رات بھر میرے لئے جاگتا اور دن بھر میرے لئے مَشَقَّت اٹھاتا تھا۔ پھر قرآنِ کریم پلک جھپکنے سے بھی جلدی آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے اور ربِّ کریم سے بستر اور

چادر کا سوال کرتا ہے تو وہ اُسے عطا کر دیئے جاتے ہیں، پھر چھٹے آسمان کے ایک ہزار مقرب فرشتے اُس کے ساتھ اُترتے ہیں اور قرآنِ کریم مومن سے دریافت فرماتا ہے کہ تو میری عدم موجودگی میں وحشت زدہ تو نہیں ہوا میں ربِّ کریم کے پاس تیرے لئے بستر اور چادر لینے گیا تھا اور وہ لے بھی آیا ہوں لہٰذا کھڑے ہو جائیں تاکہ فرشتے بستر بچھا دیں، پھر فرشتے اسے انتہائی نرمی سے اٹھاتے ہیں اور اس کی قبر 400 سال کی مَسافَت تک وسیع کر دی جاتی ہے پھر اس کے لئے اَذْفَر خوشبو لگا سبز ریشم بچھایا جاتا ہے اور اس کے سر اور پاؤں کی جانب باریک اور موٹے ریشم کے تکیے لگائے جاتے ہیں، اس کے سر اور قدموں کی طرف جنتی نور کے 2 چراغ جلائے جاتے ہیں جو قیامت تک جلتے رہیں گے پھر فرشتے اسے دائیں پہلو پر قبلہ رو کرکے اور اسے جنتی یاسمین دے کر پرواز کر جاتے ہیں اور پھر قیامت تک وہ اور قرآن رہ جاتے ہیں۔ قرآنِ کریم شب وروز اس کی خبر اس کے گھر والوں کو دیتا ہے اور اس کے ساتھ اس طرح رہتا ہے جس طرح مہربان باپ اپنے بچے کے ساتھ رہتا ہے، اگر اس کی اولاد میں سے کسی نے قرآنِ کریم پڑھ لیا تو قرآنِ کریم اس کو خوشخبری سناتا ہے اور اگر اس کے پیچھے اس کی اولاد میں سے کوئی بُرا ہو تو قرآنِ کریم اس کی اصلاح و بہتری کے لئے دعا کرتا ہے۔[1]

یِہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے | تلاوت کرنا صبح شام میرا کام ہو جائے

(4): صدقہ قبر کو روشن کرتا ہے

قبر کی تاریکی کو روشنی میں اور قبر کی وحشت کو اطمینان و سکون میں بدلنے کا ایک نیک عمل اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کرنا بھی ہے۔ فرمانِ مصطفٰے ہے: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَلٰی

1 ... مسند بزار، جلد: 7، صفحہ: 97، حدیث: 2655۔

اَهۡلِهَا حَرَّ الْقُبُوْرِ یعنی بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے وَاِنَّمَا یَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ یعنی اور بِلاشُبہ مُسَلمان قیامت کے دن اپنے صَدَقہ کے سائے میں ہوگا۔[1]

لہٰذا صدقہ دینے کی عادت بنانی چاہئے۔صدقہ دینے کے بہت زیادہ فضائل ہیں: ❁صَدَقہ بُرائیوں کے 70 دروازے بند کرتا ہے ❁صَدَقہ دینے والا قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا ❁صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے ❁صَدَقہ گُناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے ❁صَدَقہ آفتوں، بلاؤں کو روکتا ہے ❁صَدَقہ عُمر کو بڑھاتا ہے ❁صَدَقہ بُری مَوت اور بُرے خاتمے سے بچاتا ہے ❁صَدَقہ اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا ہے ❁صَدَقہ رزق میں وسعت اور مال کی کثرت کا باعث بنتا ہے ❁صَدَقہ غربت و ناداری کو ختم کرتا ہے۔[2] اَلْغَرَض! صدقہ کئی بھلائیوں کے دروازے کھولتا ہے اور کئی بُرائیوں کے دروازے بند کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں خوب خوب صدقہ و خیرات دے کر اپنی قبر و آخرت کی بہتری کا سامان کرنا چاہئے۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁بچوں اور بچیوں (Boys & Girls) کو الگ الگ

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347۔

2 ...صدقے کا انعام، صفحہ:17 تا 19 ملتقطاً۔

تعلیمِ قرآن دینے کے لئے اب تک تقریباً **10489**(10 ہزار 489) مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً **3،41،821**(3لاکھ 41 ہزار 821) بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مُفت تعلیم دی جا رہی ہے ❁فروغِ علمِ دین (عالِم و عالِمہ کورس کروانے)کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں ۔اب تک تقریباً **1310** (1 ہزار 310)جامعۃ المدینہ (بوائز، گرلز) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً **104857** (1لاکھ4ہزار 857)طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالِم وعالِمہ کورس)مفت کروایا جارہاہے۔اب تک تقریباً **24،257**(24ہزار257)عالِم و عالمہ کورس مکمل کر چکے ہیں۔پاکستان میں اب تک **14 دارُ الافتاء اہلِ سنّت** قائم ہو چکے ہیں ،جہاں مفتیانِ کرام اُمّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁المدینۃ العلمیہ (*Islamic Research Center*)میں قرآن واحادیث اور ان کی تفسیر وشروحات، نیز علمِ فقہ، علمِ سیرت، علمِ تصوف سمیت کئی موضوعات پر دینی کتب کی تصنیف، نئے نئے مسائل اور موضوعات پر تحقیق بھی کی جاتی ہے،اس شعبے میں اس وقت **142 مدنی عُلمائے کرام** تقریباً **807 کتب ورسائل** پر کام کر کے فیضانِ علمِ دین عام کر چکے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ❁ **مدنی چینل کے ذریعے 6 بڑی سیٹلائٹس پر اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں** میں دین کی خوب خدمت کی جا رہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں خِدمتِ دین کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم

اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر میں کام آنے والے چند مزید اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! (5): پانچوں نمازیں پابندئ وقت کے ساتھ باجماعت مسجد میں ادا کرنا (6): زکوٰۃ فرض ہو تو ادا کرنا (7): روزے رکھنا اور (8): لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنا بھی عذابِ قبر سے بچنے کے اسباب ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی غیب داں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے! جب مردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ واپس جانے والوں کے جوتوں کی آواز سنتا ہے، اگر مومن ہو تو نماز اس کے سر کی جانب، زکوٰۃ دائیں، روزہ بائیں اور دیگر بھلائیاں، نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک اس کے قدموں کی جانب آجاتے ہیں، سر کی طرف سے عذاب آئے تو نماز کہتی ہے: یہاں تیرے لیے کوئی راہ نہیں۔ دائیں (**Right**) سے آئے تو زکوٰۃ کہتی ہے: میری جانب سے بھی تجھے راستہ نہیں ملے گا۔ بائیں (**Left**) سے آئے تو روزہ کہتا ہے: میں تجھے یہاں سے داخل نہیں ہونے دوں گا۔ پھر عذاب قدموں کی جانب سے آتا ہے تو بھلائیاں، نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کہتے ہیں: یہاں سے بھی تجھے کوئی راستہ نہیں ملنے والا۔ (1)

ہر عبادت سے بَرتر عبادت نَماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ | رَبّ سے دلوائے گی تم کو جنّت نَماز

(1) ... معجم اوسط، جلد: 2، صفحہ: 92، حدیث: 2630۔

صبر ایک جانِب کھڑا رہتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ آدمی کی قبر میں عذاب آتا ہے پس جب وہ سر کی جانب سے آتا ہے تو تلاوتِ قرآن اسے دور بھگا دیتی ہے۔ جب ہاتھوں کی طرف سے آتا ہے تو صدقہ روک لیتا ہے اور جب قدموں کی طرف سے آتا ہے تو اس کا مسجد کی طرف چلنا عذاب کو بھگا دیتا ہے اور صبر ایک کنارے پر موجود ہوتا ہے اور کہتا ہے: اگر میں کہیں سے عذاب کے آگے بڑھنے کی جگہ دیکھوں گا تو سامنے آجاؤں گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 9 کام ہیں: (1): عقیدہ درست رکھنا (2): سُوالاتِ قبر کی دہرائی کرتے رہنا (3): کثرت سے تلاوت کرنا (4): راہِ خُدا میں خرچ کرنا (5): نمازوں کی پابندی کرنا (6): زکوٰۃ ادا کرنا (7): روزے رکھنا (8): لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا (9): اور صبر کرنا۔ اس کے عِلاوہ بھی بہت سارے نیک اَعْمال ہیں، جو عذابِ قبر سے بچاتے اور قبر کی روشنی کا سبب بنتے ہیں۔ ہم نے قبر کی تیاری کرنی ہے، آج اور ابھی سے شروع کرنی ہے، لہٰذا ہم کم از کم بیان کئے گئے 9 نیک کام اپنالیں اور یہ 4 گُناہ چھوڑ دیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سنورے گی، قبر بھی روشن ہو گی اور اللہ پاک نے چاہا تو قیامت کے امتحان میں بھی کامیابی نصیب ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں قبر و آخرت کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

4 کام چھوڑ دیجئے!

فَقِیْہ اَبُو اللَّیْث سمرقندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو قبر کی تنہائی اور گھبراہٹ سے بچنا

---

1 … معجمِ اوسط، جلد: 6، صفحہ: 470، حدیث: 9438۔

چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ 4 کاموں سے باز رہے۔ جو ایسا کرے گا وہ (اللہ پاک کے فَضْل و کرم سے) قبر کی تنہائی اور گھبراہٹ سے بچ جائے گا۔ **وہ 4 کام یہ ہیں:** (1): جھوٹ (2): خیانت (3): چغلی (4): پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 4 گُناہ ہیں، ہم عذابِ قبر سے نجات چاہتے ہیں، قبر کی روشنی کے طلب گار ہیں تو ہمیں یہ چار گُناہ بھی چھوڑنے ہوں گے:

قبر میں سلامتی کے لئے جھوٹ سے بچئے!

پہلا گُناہ: جھوٹ۔ صادِق و امین نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جھوٹ گُناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گُناہ جہنّم میں جانے کا سبب ہے۔ بے شک بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک کذّاب (بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔[2]

جھوٹ کی تعریف، اس کی مثالیں اور عذابات جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **جھوٹا چور** پڑھ لیجئے۔

قبر میں سلامتی کے لئے خیانت سے بچئے!

قبر میں نقصان دینے والا دوسرا گُناہ: خیانت۔ یعنی کسی کی رکھوائی ہوئی امانت میں ناجائز ردّ و بدل کرنا یا امانت واپس نہ لوٹانا۔ حضرت مجاہد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **دھوکا اور خیانت آگ میں ہے، دھوکا دینا اور خیانت کرنا مسلمانوں کے اَخلاق نہیں۔**

جو دُکانیں خِیانت سے چمکائیں گے! | کیا اُنہیں زَر کے اَنبار کام آئیں گے؟
قہرِ قَہّار سے کیا بچا پائیں گے؟ | جی نہیں، نارِ دوزخ میں لے جائیں گے

---

1 ... تنبیہ الغافلین، صفحہ: 19۔
2 ... بخاری، کتاب الادب، صفحہ: 1515، حدیث: 6094۔

مالِ دنیا ہے دونوں جہاں میں وبال | آئیگا قَبر میں ساتھ ہرگز نہ مال[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر میں سلامتی کے لئے چغلی سے بچئے!

قبر کے عذاب کا سبب بننے والا تیسرا گُناہ چغلی ہے۔ فساد ڈلوانے کے لئے ایک شخص کی بات دوسرے تک پہنچانے کو چغلی کہتے ہیں۔[2] اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چغل خوری کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دِن) کتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔[3]

مجھے غیبت و چغلی و بدگمانی کی | آفات سے تُو بچا یااِلٰہی!

قبر میں سلامتی کے لئے پاکیزہ رہیے

قبر میں نقصان پہنچانے والا چوتھا بُرا عَمَل ہے: **پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا۔** اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اکثر عذابِ قبر پیشاب (کے چھینٹوں سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔**[4]

اللہ پاک ہمیں نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے، اپنے عقائد ہر دَم پختہ رکھنے، بُرے عقائد اور بُرے اَعْمال والوں سے دُور رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! آج کی بابرکت رات کے صدقے عذابِ قبر سے نجات مل جائے ہمارے لئے بخشش کا پروانہ جاری ہو

---

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ:655۔
2 …شرح مسلم للنووی، جلد:1، صفحہ:12۔
3 …الجامع فی الحدیث، باب العزلۃ، صفحہ:534، حدیث:428۔
4 …ابن ماجۃ، کتاب الطہارۃ، باب التشدید فی البول، صفحہ:69، حدیث:348۔

جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خطاؤں کو میری مٹا یااِلٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یااِلٰہی!
تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولیٰ | مری بخش دے ہر خطا یااِلٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رمضان کے روزوں کے فضائل

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! پھر آمدِ رمضان ہے، نیکیوں کا موسمِ بہار آنے والا ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے رمضان المبارک کے روزوں اور اعتکاف کے چند فضائل سن لیتے ہیں: مختلف روایات کے مطابق ❁ روزہ دار کا سونا عبادت ہے ❁ روزہ دار کی دُعا اور عمل مَقبول ہوتا ہے ❁ روزہ دار کے لئے فرشتے سورج ڈوبنے تک مَغْفِرت کی دُعا کرتے رہتے ہیں ❁ روزہ دار کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ❁ روزہ دار کو اللہ پاک جنتی پھل کھلائے گا ❁ روزہ دار کو اللہ پاک جنتی شراب سے سیراب کرے گا ❁ روزہ دار کے لئے قیامت کے دن سونے کا دستر خوان لگایا جائے گا ❁ روزہ دار کا روزہ اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ بن جائے گا ❁ روزہ دار کے چہرے کو اللہ پاک جہنم سے 70 سال کی مسافت دُور کر دے گا۔[1]

جو نادان کسی شرعی مجبوری کے بغیر روزۂ رمضان ترک کر دیتا ہے وہ سخت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے۔ روایات کے مطابق جو شرعی مجبوری کے بغیر رمضان شریف کا ایک روزہ ضائع کر دے تو اب عُمر بھر روزے رکھتا رہے، تب بھی اُس چھوڑے ہوئے ایک

---

1 ... فیضان رمضان، صفحہ: 84 تا 86 ماخوذاً۔

روزے کی فضیلت نہیں پا سکتا۔[1]

اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے صدقے ہمیں اپنے قَہر وغَضَب سے بچائے، ماہِ رمضان المبارک کے پُورے روزے خوش دِلی سے، ذوق و شوق کے ساتھ رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم۔

اعتکاف کے چند فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر اجتماعی اعتکاف کروایا جاتا ہے، **اعتکاف** گُنَاہوں سے بچنے اور ماہِ رمضان نیکیوں میں گزارنے کا بہترین ذریعہ ہے، ابھی سے پُورا ماہِ رمضان یا کم از کم آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کرنے کی نیت کر لیجئے! ✿ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کے لئے ایک دِن کا اعتکاف کرے گا اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں حائل کر دے گا، ہر خندق کی مَسَافت (یعنی دُوری) مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔[2] ✿ اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے: مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَاناً وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[3] ✿ ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جس نے رمضان المبارک میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے

---

1 ... فیضانِ رمضان، صفحہ: 88 تا 89 ماخوذاً۔
2 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: فی الاعتکاف، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 3965۔
3 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، عذابِ قبر سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **نیک اعمال** بھی ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مُریدین، طالبین اور مُحِبّین بلکہ دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو اپنی اِصلاح کا بہترین نسخہ دیا ہے اور وہ ہے: رسالہ **نیک اَعْمال**۔ یہ مختصر سا رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے، چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (**www.dawateislami.net**) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amaal** ایپلی کیشن ڈاؤنلوڈ کر لیجئے، اس کے مُطابق روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گُنَاہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔

پورا گھر نمازی بن گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُنَاہوں سے بھرپُور

---

1 … جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، نمازِ مغرب کے بعد بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں سے بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصْلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیِ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز (**Channels**) کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔ [1]

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو	نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین
مدنی انعامات کی ہو ریل پیل	نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کی رات عِبرت و نصیحت کے لئے قبرستان جانا مسلمانوں کا

1 …دلوں کا چین، صفحہ: 4۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 258۔

طریقہ ہے، بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے، آیئے! قبرستان حاضِری کے مدنی پھول سنتے ہیں:

قبرستان حاضِری کے مدنی پھول

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم: **(1):** قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ دُنیا میں بے رغبتی کا سبب اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔[1] **(2):** جو اپنے والدین دونوں یا ایک کی قَبْر کی ہر جمعہ کے دن زیارت کرے گا، اُس کی مغفرت ہو جائے گی اور نیکوکار لکھا جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ مسلمانوں کی قبروں کی زیارت سنّت اور مزاراتِ اولیائے کرام و شہدائے عظام کی حاضری سعادت بَر سعادت اور انہیں ایصالِ ثواب مندوب (یعنی پسندیدہ) و ثواب ہے ❀ مزار شریف یا قَبْر کی زیارت کے لئے جاتے ہوئے راستے میں فضول باتوں میں مشغول نہ ہوں ❀ قَبْر کو سجدۂ تعظیمی کرنا حرام ہے اور اگر عبادت کی نیّت ہو تو کفر ہے ❀ قبرستان میں اُس عام راستے سے جائیں، جہاں ماضی میں کبھی بھی مسلمانوں کی قبریں نہ تھیں، جو راستہ نیا بنا ہو اُس پر نہ چلیں۔ **فتاویٰ شامی** میں ہے: (قبرستان میں قبریں مٹا کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو اُس پر چلنا حرام ہے ❀ بلکہ نئے راستے کا صرف گمان (یعنی شک) ہو تب بھی اُس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے ❀ کئی مزاراتِ اولیا پر دیکھا گیا ہے کہ زائرین کی سہولت کی خاطر مسلمانوں کی قبریں مِسمار (یعنی توڑ پھوڑ) کر کے فرش بنا دیا جاتا ہے، ایسے فرش پر لیٹنا، چلنا، کھڑا ہونا، تِلاوت اور ذِکر و اَذکار کے لئے بیٹھنا وغیرہ حرام ہے، جہاں ایسی صورتِ حال ہو وہاں دُور ہی سے فاتحہ پڑھ لیجئے ❀ قَبْر کے اوپر

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ: 252، حدیث: 1571۔

2 ...شُعَبُ الایمان، جلد: 6، صفحہ: 201، حدیث: 7901۔

اگر بتی نہ جلائی جائے اس میں سُوئے ادب (یعنی بے ادبی) اور بد فالی ہے، ہاں اگر (حاضرین کو) خوشبو (پہنچانے) کے لئے (لگانا چاہیں تو) قَبْر کے پاس خالی جگہ ہو وہاں لگائیں کہ خوشبو پہنچانا محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے قبروں کی زیارت کے لئے یہ 4 دن بہتر ہیں: پیر، جمعرات، جمعہ، ہفتہ۔ جمعہ کے دن نمازِ فجر کے بعد زیارتِ قبور افضل ہے۔ (1)

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت **حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہیئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہْل زائِل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 87 تا 90 ملتقطاً۔